

مُرَكَّبِ إِشْرَاطِي

Murakkab Ishaari

إِشْرَاطٌ لُغَوِيٌّ مَعْنَى:

(ش ي ر) مادہ سے "إِشْرَاطٌ" کے لغوی معنی ہیں۔ (کسی معین شخص، چیز، جگہ کی طرف ہاتھ سے یہ مثال سے اشارہ کرنا۔ اس طرح کسی خیال یا بات کی طرف معنوی طور پر اشارہ کرنا۔)

The "isharah" is derived from the root letters sheen, yaa, ra.

The literal meaning is to point out or signal towards a specific object, person or place physically with your hand or by using an example. It also means to suggest an idea or thought.

Linguistic meaning of demonstrative pronoun. مُرَكَّبِ إِشْرَاطِي اصطلاحی معنی:

دو اسماء کا ایسا ناقص مرکب جس میں ایک اسم ہمیشہ "اسْمُ الْإِشْرَاطِ" ہوتا ہے اور دوسرا اسم ہمیشہ (مَعْرُوفٌ بِاللَّامِ) ہوتا ہے۔ اس مرکب کے نام سے ظاہر ہے، کہ اس میں "اسْمُ الْإِشْرَاطِ" استعمال ہوتا ہے۔ اس لیے اسے "مُرَكَّبِ إِشْرَاطِي" کہتے ہیں۔ مثلاً

It is a combination of two nouns to form an incomplete sentence or compound in which one noun is always the "Ism Ishaarah" and the second noun is always "Ma'arrif bil laam" Since it contains the Ism Ishara that is why this murakkab is called Murakkab Ishaari.

This book. هَذَا الْكِتَابُ (یہ کتاب)

This girl. هَذِهِ الْبِنْتُ (یہ لڑکی)

قواعد موكب إشاري

The rules of Murakkab Ishaari

- **مُوكِبِ إِشْرِي** کے دونوں اسم معرفہ ہوتے ہیں۔ پہلا اسم "اسْمُ الْإِشْرَةِ" جو حقیقتاً معرفہ ہے۔ اور دوسرا اسم جسے (آل) **ألف لام** نے معرفہ بنایا ہے۔ یعنی "اسْمُ الْإِشْرَةِ" کے بعد ہمیشہ **ألف لام** کے ساتھ اسم آتا ہے۔

Both nouns of Murakkab Ishaari are Ma'arifah. The first one is originally Ma'arifah and it is the "Ism Ishaarah"
The second one is made Ma'arifah by adding Alif laam to it. Therefore, the ism after Ism Ishaarah always comes with Alif laam.

- **مُوكِبِ إِشْرِي** کا پہلا اسم جس سے کسی چیز بات کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے اسے "**اسْمُ الْإِشْرَةِ**" کہتے ہیں۔
- اور وہ چیز یا بات جس کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہو، اس اسم کو "**مُشَارِ إِلَيْهِ**" کہتے ہیں۔

The first noun of Murakkab Ishaari which is used for pointing is called "Ismul Ishaarah" and the second ism which is being pointed out or indicated at is called "Musharun ilaihi".

- عربی میں "اسْمُ الْإِشْرَةِ" کو "**مُبْدِلِ مِنْهُ**" بھی کہتے ہیں اور "مُشَارِ إِلَيْهِ" کو "**بَدَلٌ**" بھی کہتے ہیں۔

In Arabic, "Ismul Ishaarah" is also called "Mubdil minhu" and "Musharun ilaihi" is also called "Badal".

- **اسْمُ الْإِشْرَةِ**: (اشارہ کرنے والا اسم) مراد جس اسم سے کسی کی طرف اشارہ کیا جائے۔

"Ismul Ishaarah" (the pointing noun) is the noun used for pointing or signaling.

- **مُشَارِ إِلَيْهِ**: (اس کی طرف اشارہ کیا گیا) مراد جس اسم کی طرف اشارہ کیا جائے۔

"Musharun ilaihi" (the one pointed at) is the noun being pointed at or indicated.

- **مُبْدِلِ مِنْهُ**: (اس سے بدلا ہوا) مراد جس اسم سے اشارہ کیا جا رہا ہے وہ اور دوسرا اسم یعنی (مُشَارِ إِلَيْهِ) ہی ہے۔

"Mubdil minhu" (changed from it) It means the noun which is being pointed at is derived from the first ism itself.

- **بَدَلٌ**: (عوض، بدل) مراد جس اسم کی طرف اشارہ ہے یعنی (بَدَلٌ) اس سے مراد پہلا اسم یعنی (اسْمُ الْإِشْرَةِ) ہی ہے۔

مراد اشارہ کرنے والا اسم اور اشارہ کی جانے والی چیز اسی کا بدل ہے یعنی "بَدَلٌ" مُبْدِلِ مِنْهُ ہی ہے۔

"Badal" (exchange) This means that the first pointing ism and the second ism which is being pointed at are actually substitutes of each other or stand in for each other. Badal is actually Mubdil minhu.

This book. (یہ کتاب)

الکتاب

هَذَا

مُشَارُ إِلَيْهِ / بَدَلٌ

اسْمُ الْإِشْرَةِ / مُبْدِلٍ مِنْهُ

اس مثال میں "الکتاب" سے مراد وہ خاص کتاب جس کی طرف "هَذَا" سے اشارہ کیا جا رہا ہے۔ اگر "الکتاب" کو ہٹادیں تو اشارہ سے سمجھ آ جاتی ہے، کہ مراد کونسی خاص کتاب ہے۔ اس لیے "هَذَا" کو "اسْمُ الْإِشْرَةِ / مُبْدِلٍ مِنْهُ" اور "الکتاب" کو "مُشَارُ إِلَيْهِ" / بَدَلٌ" کہتے ہیں۔

In this example "book" refers to the specific book which is being pointed out by using the Ism Isharah "haza". If the word book is removed then the Ism Isharah "haza" can still tell us about the specific book being referred to. That is why "haza" is called "the Ism Isharah" or "Mubdil minhu" and "the book" is "Musharun ilaihi" or the "Badal"

• اسْمُ الْإِشْرَةِ / مُبْدِلٍ مِنْهُ (جِنْسٌ ، عَدَدٌ اورِ إِعْرَابٌ) کے لحاظ سے "مُشَارُ إِلَيْهِ" / بَدَلٌ کی اتباع کرتا ہے۔

"The Ism Isharah" matches the "Musharun ilaihi" in gender, number and aeraab.

إِعْرَابٌ (مَرْفُوعٌ، مَنْصُوبٌ، مَجْرُورٌ) -- Case ending (واحد، مثنى، جمع) عَدَدٌ -- Gender (مذكر، مؤنث) جِنْسٌ

		مُشَارٌ إِلَيْهِ / بَدَلٌ (pointing word/ substituted) (book) الْكِتَابُ	اسْمُ الْإِشْرَةِ / مُبَدَلٌ مِنْهُ (demonstrative noun) (This) هَذَا		
مُرْقُوعٌ	لِلْمُفْرَدِ	الْكِتَابُ	هَذَا	لِلْمُفْرَدِ	مُرْقُوعٌ
مَنْصُوبٌ	الْمَذْكَرِ	الْكِتَابِ	هَذَا	الْمَذْكَرِ	مَنْصُوبٌ
مَجْرُورٌ	لِلْقَرِيبِ	الْكِتَابِ	هَذَا	لِلْقَرِيبِ	مَجْرُورٌ

		مُشَارٌ إِلَيْهِ / بَدَلٌ (pointing word/ substituted) (Town) الْقَرْيَةُ	اسْمُ الْإِشْرَةِ / مُبَدَلٌ مِنْهُ (demonstrative noun) (This) هَذِهِ		
مُرْقُوعٌ	لِلْمُفْرَدِ	الْقَرْيَةُ	هَذِهِ	لِلْمُفْرَدِ	مُرْقُوعٌ
مَنْصُوبٌ	الْمَوْثَنَةِ	الْقَرْيَةِ	هَذِهِ	الْمَوْثَنَةِ	مَنْصُوبٌ
مَجْرُورٌ	لِلْقَرِيبِ	الْقَرْيَةِ	هَذِهِ	لِلْقَرِيبِ	مَجْرُورٌ

		مُشَارٌ إِلَيْهِ / بَدَلٌ (pointing word/ substituted) (Woman) الْمَرْأَةُ	اسْمُ الْإِشْرَةِ / مُبَدَلٌ مِنْهُ (demonstrative noun) (That) تِلْكَ		
مُرْقُوعٌ	لِلْمُفْرَدِ	الْمَرْأَةُ	تِلْكَ	لِلْمُفْرَدِ	مُرْقُوعٌ
مَنْصُوبٌ	الْمَوْثَنَةِ	الْمَرْأَةِ	تِلْكَ	الْمَوْثَنَةِ	مَنْصُوبٌ
مَجْرُورٌ	لِلْبَعِيدِ	الْمَرْأَةِ	تِلْكَ	لِلْبَعِيدِ	مَجْرُورٌ

مُؤَكِّبِ إِشْرَافِي آيَات

﴿ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ﴾ (3.68)

اور یہ نبی اور جو اس نبی پر ایمان لائے

as are also this Prophet and those who believe

وَهَذَا النَّبِيُّ (یہ نبی) this Prophet

هَذَا + النَّبِيُّ

اسْمُ الْإِسْمِ / مُبَدَّلٌ مِنْهُ + مُشَارٌ إِلَيْهِ / بَدَلٌ

﴿ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴾ (4.78)

تو صرف اس دنیا کی زندگی پر حکم چلا سکتا ہے

for you can only decree (regarding) this life of the world.

هَذِهِ الْحَيَاةُ (یہ زندگی) this life

هَذِهِ + الْحَيَاةُ

اسْمُ الْإِسْمِ / مُبَدَّلٌ مِنْهُ + مُشَارٌ إِلَيْهِ / بَدَلٌ

﴿ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ يَهْدِي لِلْمُتَّقِينَ ﴾ (2.2)

یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی بھی شک نہیں پر ہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے

That is the Book about which there is no doubt, a guidance for those conscious of Allah -

ذَلِكَ الْكِتَابُ (وہ کتاب) That Book

ذَلِكَ + الْكِتَابُ

اسْمُ الْإِسْمِ / مُبَدَّلٌ مِنْهُ + مُشَارٌ إِلَيْهِ / بَدَلٌ

﴿تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا﴾ (19:63)

یہ وہ جنت ہے کہ ہم اپنے بندوں میں سے اس کو وارث بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا

That is Paradise, which We give as inheritance to those of Our servants who were fearing of Allah.

That is Paradise (وہ جنت) **تِلْكَ الْجَنَّةُ**

تِلْكَ + الْجَنَّةُ

اسْمُ الْإِسْمِ / مُبَدَّلٌ مِنْهُ + مُشَارٌ إِلَيْهِ / بَدَلٌ

ی قاعدة

جس یاء (ی) کو الف پڑھا جاتا ہے اس کے نیچے نقطے نہیں لکھے جاتے ہیں جیسے

عَلَى اور اس کے برعکس جس یاء (ی) کا تلفظ "ی" ہے اس کے نیچے نقطے لگائے جاتے ہیں جیسے فِي

That the final (ی) which is pronounced alif has no dots and if it does have dots it's read as a normal (ی).

